دفترِ اہتمام، تعلیمات، دارالاقامہ

نیز اساتذہ، علماء اور نظماء کو مروجہ املا کے ساتھ

آپ درخواست کیسے لکھیں؟

منظور احمد قاسمی

استاذ عربی مدرسہ قاسم العلوم تیوڑہ، مظفر نگر، یوپی

کتب خانہ نعیمیہ دیوبند ۲۴۷۵۵۴

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفتر اہتمام، تعلیمات، دارالاقامہ

نیز اساتذہ، علما اور نظما کو مروجہ املا کے ساتھ

آپ درخواست کیسے لکھیں؟

مصنف:

منظور احمد قاسمی

استاذ عربی مدرسہ قاسم العلوم تیوڑہ مظفرنگر (یوپی)

کتب خانہ نعیمیہ دیوبند

Scanned by CamScanner

﴿کتابت کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

تفصیلات

نام کتاب ——— آپ درخواست کیسے لکھیں؟

مصنف ——— منظور احمد قاسمی استاذ عربی مدرسہ قاسم العلوم تیوڑہ مظفر نگر (یوپی)

ناشر ——— کتب خانہ نعیمیہ دیوبند

کمپوزنگ وسیٹنگ ——— محمد جہانگیر دیوبند 9045293126-91+

سن اشاعت ——— ۱۴۳۶ھ بمطابق ۲۰۱۵ء

صفحات ——— 64

ناشر:

کتب خانہ نعیمیہ دیوبند

فون 01336-223294-224703;

فیکس 0091-1336-222491

E-Mail: naimiabookdepot@yahoo.com

مشمولات

نمبر شمار	عناوین	صفحہ	نمبر شمار	عناوین	صفحہ	نمبر شمار	عناوین	صفحہ
۱	درخواست برائے داخلہ	۱۰	۱۹	برائے تبدیل مضمون	۲۸	۳۷	شکریہ نامہ	۴۶
۲	سرپرست نامہ	۱۱	۲۰	برائے تبدیل درجہ	۲۹	۳۸	برائے حصول اسناد	۴۷
۳	مہلت نامہ	۱۲	۲۱	برائے تبدیل کمرہ	۳۰	۳۹	دعوت نامہ (انجمن)	۴۸
۴	برائے سیٹ	۱۳	۲۲	برائے تبدیل دستخط	۳۱	۴۰	دعوت نامہ تکمیل حفظ	۴۹
۵	برائے اجرائے طعام	۱۴	۲۳	برائے شرکت مسابقہ	۳۲	۴۱	دعوت نامہ	۵۰
۶	برائے اجرائے طعام از کوٹہ	۱۵	۲۴	النادی میں شرکت	۳۳	۴۲	دعوت نامہ (جلسہ)	۵۱
۷	برائے رخصت	۱۶	۲۵	برائے کنسیشن فارم	۳۴	۴۳	دعوت نامہ تعلیمی اجتماع	۵۲
۸	برائے رخصت اتفاقیہ	۱۷	۲۶	برائے جدید شناختنامہ	۳۵	۴۴	دعوت نامہ (امتحان)	۵۳
۹	برائے رخصت	۱۸	۲۷	تصدیق نامہ برائے بینک	۳۶	۴۵	معائنہ امتحان	۵۴
۱۰	برائے اضافۂ در رخصت	۱۹	۲۸	برائے یاددہانی فیس	۳۷	۴۶	برائے ملازمت	۵۵
۱۱	برائے رخصت	۲۰	۲۹	برائے معافی فیس	۳۸	۴۷	سفارش نامہ (ملازمت)	۵۶
۱۲	برائے رخصت (اتفاقیہ)	۲۱	۳۰	برائے اضافۂ روشنی	۳۹	۴۸	سفارش نامہ (قرض)	۵۷
۱۳	برائے رخصت (اتفاقیہ)	۲۲	۳۱	وظیفہ موقوف کا اجرا	۴۰	۴۹	مشاہرے میں اضافے	۵۸
۱۴	برائے رخصت علالت	۲۳	۳۲	کاپی دوبارہ چیک......	۴۱	۵۰	استعفیٰ نامہ	۵۹
۱۵	برائے رخصت علالت	۲۴	۳۳	معافی نامہ	۴۲	۵۱	چٹھی بموقعہ شادی	۶۰
۱۶	برائے رخصت شادی	۲۵	۳۴	شکایت نامہ	۴۳	۵۲	دعوت نامہ (شادی)	۶۱
۱۷	برائے اجرائے طعام	۲۶	۳۵	شکایت نامہ	۴۴	۵۳	شادی کارڈ	۶۲
۱۸	برائے تبدیل کتاب	۲۷	۳۶	شکایت نامہ	۴۵	۵۴	شکایت نامہ	۶۳

Scanned by CamScanner

تقریظ:

حضرت مولانا عبدالخالق صاحب سنبھلی نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

عزیزم مکرم جناب مولانا منظور احمد قاسمی استاذ مدرسہ عربیہ ''قاسم العلوم'' (تیوڑہ ضلع مظفرنگر) نے ایک کتاب بنام ''آپ درخواست کیسے لکھیں؟'' تالیف کی ،اس تالیف کا موضوع نام سے نمایاں ہے۔ بندے نے مُسودے پر جستہ جستہ نظر ڈالی یہ مجموعہ اپنے موضوع پر جامع ہے خاص کر نسلِ نو کے لیے درخواست وعریضہ لکھنے نیز اپنے مقصود کی طلب کے حوالے سے عمدہ انداز میں خاصے نمونے پیش کیے گئے ہیں، جن سے نئی نسل کو صحیح راہ ملے گی۔ مزید برآں مؤلف موصوف نے علامات ترقیم اور رموز تحریر کی طرف بھی نشان دہی کی ہے جس سے کتاب کی افادیت دو آتشہ ہوگئی ہے۔

اللہ تعالی اس کتاب کو قبول عام عطا فرمائے اور عزیز مؤلف کو مزید علمی خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(مولانا) عبدالخالق (سنبھلی)

خادم دارالعلوم دیوبند

۲۲ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

تقریظ:

حضرت مولانا محمد ایوب صاحب استاذ و نائب ناظم تعلیمات دار العلوم دیو بند

حامدا و مصلیا

اہل علم سے یہ بات مخفی نہیں ہے کہ اس دور میں موبائل اور دوسرے ذرائع ابلاغ کی وجہ سے خطوط نویسی بالکل مفقود ہوتا جارہا ہے۔ عزیزم جناب مولانا منظور احمد صاحب، مدرس مدرسہ عربیہ "قاسم العلوم تیوڑہ" مظفر نگر، نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ایک کتاب بنام "آپ درخواست کیسے لکھیں؟" مرتب کی۔ جس میں روز مرہ کی طلباء کی ضرورت پوری کرنے والی درخواستیں وعام لوگوں کی ضرورت پوری کرنے والی شادی بیاہ کے موقع کی تحریرات کتاب میں جمع فرمادی ہیں۔ موصوف نے ان تحریرات میں مشکل الفاظ وتعبیرات، القاب میں بیجا مبالغہ آرائی سے بچتے ہوئے، مناسب اور شستہ زبان اختیار کی ہے، نیز قواعد ترقیم کی رعایت اور ان کے مواقع استعمال کی نشان دہی نے کتاب کی افادیت کو دوبالا کر دیا ہے۔

دعا ہے اللہ تعالی کتاب کو قبولیت سے نوازے اور اس کا نفع عام فرمائے۔

(مولانا) محمد ایوب غفرلہ
استاذ دار العلوم دیو بند
۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

المصدق
(مولانا) محمد زکریا عفی عنہ
صدر المدرسین مدرسہ شمس العلوم
ٹنڈ ھیڑہ مظفر نگر
۱۰ جمادی الثانیہ ۱۴۳۱ھ

تقریظ :

جناب الحاج مولانا محمد یوسف صاحب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ مہتمم مدرسہ قاسم العلوم تیوڑہ

حامداً و مصلیا اما بعد!

رفیقِ محترم جناب مولانا منظور احمد صاحب زید مجدہٗ ''دارالعلوم دیوبند'' کے ہونہار فاضل ہیں۔ایک عرصے سے ''قاسم العلوم تیوڑہ'' (مظفرنگر) میں تدریس کی ذمے داری سنبھالے ہوئے ہیں۔موصوف درس و تدریس کے ساتھ ساتھ مزید فائدے کی باتیں مثلاً: درخواست لکھنے کے طریقے وغیرہ بھی طلبۂ عزیز کو سکھاتے رہتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اس سلسلے میں، آج ہمارے طلبہ واساتذہ کی تحریروں میں ،بہت سی ایسی خامیاں نظر آتی ہیں، جو نہایت شرمندگی کا باعث بنتی ہیں؛ اس لیے عزیز طلبہ کو ''مکتوب الیہ'' کے حقوق و آداب کی مکمل رعایت کے ساتھ عریضہ نویسی میں، معتدل ومناسب انداز اپنانے کے جذبے کے تحت ؛موصوف ان متفرق و منتشر درخواستوں کو، ایک مجموعے کی شکل میں شائع کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں، جو ایک مستحسن اقدام ہے۔واقعی یہ رسالہ مختلف ضرورتوں سے درخواست لکھنے کے طریقوں اور نمونوں پر مشتمل، انتہائی مفید رسالہ ہے، جو نہ صرف طلبہ؛ بلکہ اساتذہ کے لیے بھی مفید ہوگا۔اور شائقین کے لیے سہولت اور کمال استفادے کا ذریعہ بنے گا۔انشاءاللہ۔

دل سے دعا ہے کہ حق تعالیٰ اس مجموعے کو شرف قبولیت سے نوازے، طلبۂ عزیز کے لیے زیادہ سے زیادہ نافع بنائے ،مرتب موصوف اور اس کی ترتیب واشاعت میں کسی بھی نوع سے تعاون کرنے والے حضرات کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے۔

آمین یا رب العٰلمین۔

طالب دعا و دعا گو:

محمد یوسف قاسمی خادم مدرسہ قاسم العلوم (تیوڑہ) ١٤ ربیع الاول ١٤٣١ھ

Scanned by CamScanner

پیش لفظ :

اسلامی مدرسوں میں طلبہ کو مختلف مواقع پر، مختلف ضرورتوں کے لیے درخواستیں اور عریضے لکھنے ہوتے ہیں۔ پرانے وقتوں میں اساتذہ بچوں کو اس سلسلے میں ضروری راہنمائی کردیا کرتے تھے، کچھ وہ خود اپنی اچھی لیاقت واستعداد سے کام لے کر اپنی ضرورتوں کو بخوبی پورا کر لیتے تھے؛ لیکن رفتہ رفتہ دونوں چیزوں میں کمی آئی، جس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ مدارس کے طلبہ عموماً عریضہ نویسی کے فن سے ضرورت کی حد تک بھی واقف نہیں رہے! اور جب یہی طلبہ آئندہ استاذ بنتے ہیں، تو کتنے ہی مواقع پر ان کو انتہائی شرمندگی کا سامنا ہوتا ہے۔

دوسری طرف ''املا'' کا حال یہ ہے کہ موجودہ ''مروّجہ املا'' تو کجا، قدیم املا سے بھی اچھی طرح جانکاری نہیں۔ رہے ''رموزِ اوقاف'' ان کو تو اہلِ مدارس کے ہاں بالکل ہی قابل التفات نہیں سمجھا جاتا! راقم کو اس ضرورت کا احساس، زمانۂ تدریس میں خصوصاً زیادہ ہوا، تو اپنی ناقص استعداد کے ساتھ ہی اپنے طلبہ کو کچھ لکھوانا اور بتانا شروع کیا، پھر اپنی سہولت کے خیال سے لکھوائی ہوئی درخواستوں کو کاپی میں جمع کرلیا۔ یہ سلسلہ یونہی چلتا رہا۔ کبھی دل میں خیال آتا کہ اس کو افادۂ عام کے لیے چھپوا دیا جائے؛ لیکن اس کی نافعیت کا اندازہ نہ ہونے کی وجہ سے- جواب بھی نہیں- بات آئی گئی ہو جاتی؛ لیکن اپنے بعض مخلصین خصوصاً عزیزم مفتی محمد اقبال صاحب و مفتی بدرالزماں صاحب زید اقبالہما، جو ماضی میں قاسم العلوم کے مثالی طالب علم اور فی الحال مدرسہ ہذا کے لائق و

مقبول اساتذہ میں ہیں۔اسی طرح مولوی عبدالقدوس صاحب، جو میرے مخلص دوست اور مدرسہ ہذا کے لائق استاذ ہیں۔عزیزم نوید عالم پٹولی (متعلم دارالافتا دارالعلوم دیوبند) ودیگر احباب کے اصرار؛ خصوصاً اپنے انتہائی مشفق ومربی استاذ حضرت مولانا محمد ایوب صاحب دامت برکاتہم (نائب ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند) کے حوصلہ دلانے کے بعد، اس کو چھپوانے کا ارادہ کیا گیا، جس سے اصل منشا یہ ہے کہ بچوں کے سامنے ''مروّجہ املا ورموز تحریر'' کے ساتھ کچھ نمونے آجائیں؛ جو سیکھنے والوں کے لیے راہنمائی کا کام کریں۔دوسری غرض یہ ہے کہ ان عریضوں میں جو خامیاں ہوں، وہ اہل علم کے سامنے آجائیں؛ تاکہ ان کی اصلاح کی جاسکے۔چوں کہ کم علم و بے بضاعت ہوں اور نہ ہی کوئی معتدل نمونہ سامنے ہے، جو مدارس کے مزاج وماحول سے ہم آہنگ ہونے کے ساتھ ضروری جدت پر بھی مشتمل ہو۔

اخیر میں آپ سے درخواست ہے کہ اگر اس رسالے سے آپ کو کسی طرح کا نفع پہنچے؛ تو خدارا اس سیاہ کار کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے رہیں کہ سائل ہوں اور سائل کا حق ہوتا ہے۔

خدائے قادر وقیوم کی بارگاہ عالی میں دعا ہے کہ اس کو قبول فرمالے۔ اور اس کا فائدہ عام وتام کردے۔(آمین)

منظور احمد قاسمی

۲۰ محرم ۱۴۳۱ھ پنج شنبہ

Scanned by CamScanner

رموز اوقاف

تحریروں میں، رموز تحریر کی اہمیت کسی طرح بھی کم نہیں؛ لیکن ہمارا اکثر طبقہ تو ان سے واقف ہی نہیں۔ اور جو واقف بھی ہیں اہتمام کی کمی تو اکثر ان میں بھی پائی جاتی ہے۔ اسی کے پیش نظر ذیل میں رموزِ اوقاف کا نقشہ پیش کیا جا رہا ہے۔

(۱) سکتہ (،) (۲) وقفہ (؛) (۳) ختمہ (۔)
(۴) رابطہ (:) (۵) ندائیہ، فجائیہ (!) (۶) خط (-)
(۷) سوالیہ (؟) (۸) قوسین ﴿( )﴾ (۹) واوین (" ")
(۱۰) تفصیلیہ (:-) (۱۱) نقطے (.....)

چند اور علامات، جن کا تحریروں میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

(۱) (؎) علامات شعر اور ھندسہ (۲) (ع) علامت مصرع
(۳) (ؔ) تخلص (۴) ( ) علامت ہندسہ
(۵) (۱۲) بات ختم ہونے کی علامت (۶) (/) تاریخ یا اعداد شمار کے اختتام پر
(۷) (ص) صفحہ کا مُخَفَّف (۸) (ج) جلد کا مخفف
(۹) (ق م) قبل مسیح کا مخفف (۱۰) (م) متوفی کا مخفف
(۱۱) (ف) فوت کا مخفف (۱۲) (پ) پیدائش کا مخفف
(۱۳) (ء) عیسوی کا مخفف (۱۴) (ھ) ہجری کا مخفف
(۱۵) (الخ) الی آخرہ کا مخفف (۱۶) (اھ) انتہی کا مخفف

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت حضرت مہتمم صاحب! جامعہ قاسم العلوم تیوڑہ زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت المکرّم!

نہایت ادب کے ساتھ عرض ہے کہ درخواست گزار نے سالِ گذشتہ مدرسہ.................میں اول عربی کی تکمیل کی ہے۔

امسال آں حضور کے زیرِ سایہ "دوم عربی" پڑھنا چاہتا ہوں۔

داخلہ فارم دیے جانے کی اجازت دے کر احسان فرمائیں۔

والسلام

الملتجی: منیر عالم لنڈھورہ (اتراکھنڈ)

۹/ جمادی الاخری ۱۴۳۳ھ

نوٹ: ہر پیراگراف کی "پہلی سطر" کے شروع میں پانچ نقطوں کے برابر خالی جگہ چھوڑی جاتی ہے۔

(بحوالہ حرف شیریں)

عالی جناب ناظم تعلیمات صاحب! دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور!

مؤدبانہ عرض ہے کہ میں حامل عریضہ: عبدالرحیم کا...... اپنے ......کی سرپرستی قبول کرتا ہوں اور انتظامیہ کو اطمینان دلاتا ہوں کہ یہ طالب علم مادر علمی کے ہر ضابطے کا پابند رہے گا اور قانون شکنی کر کے شکایت کا موقع نہ دے گا۔

بصورت دیگر ہمیں ادارے کا ہر فیصلہ بلا چون و چرا تسلیم ہوگا۔

نام مع ولدیت وسکونت:

تھانہ:

ضلع:

صوبہ: فون:

مؤرخہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت عالی مقام حضرت ناظم تعلیمات صاحب! دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت المکرّم!

نہایت عاجزانہ عرض ہے کہ احقر محمد عمران...... داخل ششم عربی کے پاس فی الحال سابق مدرسے(۱) کا ''تصدیق نامہ'' نہیں ہے۔ ایک ماہ کے اندر ان شاء اللہ جمع کردونگا، جب تک کے لیے مہلت چاہتا ہوں۔

آپ کی معروف شفقت اور رحم دلی کے پیش نظر یقین ہے کہ عذر قبول فرمائیں گے اور مطلوبہ مہلت دے کر احسان فرمائیں گے۔

والسلام

الملتجی: محمد عمران ساکن عزیز پور (سہارنپور)

فارم نمبر ۷۷

مؤرخہ: ۹/ذی قعدہ ۱۴۳۳ھ

(۱) اس وقت تمام ماہرین املا کا اتفاق ہے کہ ''ہائے مختفی'' والے الفاظ، مثلاً: پردہ، جلوہ، بندہ، عرصہ، افسانہ، غصہ وغیرہ کو ''تلفظ'' کے مطابق ''یے'' سے ہی لکھا جائے گا۔ جیسے مدرسے کا جلسہ ہے، غصے کی زیادتی بری ہے۔ اس عرصے کی قدر کرو۔ بندے کو معاف فرمائیں وغیرہ۔

؎ غنچے! تیری زندگی پہ دل ہلتا ہے ☆ بس ایک تبسم کے لیے کھلتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی قدر ناظم دارالاقامہ صاحب! مدظلکم العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی!

مؤبانہ عرض ہے کہ الحمدللہ بندے کا جامعہ ہذا میں "دوم عربی" میں داخلہ ہوگیا ہے۔اور میں سامان کے ساتھ حاضر ہوگیا ہوں۔

اس لیے آں جناب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ کسی مناسب کمرے میں سیٹ عنایت فرمائیں۔مہربانی ہوگی۔

العارض: محمد سلمان

درجہ:............عمر:............

۱۷ شوال المکرّم ۱۴۳۰ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت اجرائے طعام

بخدمت جناب ناظم صاحب! زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالی جاہ!

مؤدبانہ عرض ہے کہ عرضی گزار(۱) کا مدرسہ ہذا میں دوم عربی میں داخلہ ہوگیا ہے۔ سیٹ وغیرہ بھی ہو چکی ہے، اجرائے طعام کا مرحلہ باقی ہے۔

آپ سے التجا ہے کہ اجرائے طعام فرما کر ممنون فرمائیں۔

العارض: محمد ساجد (میرٹھ)

درجہ: ....

کمرہ نمبر: ۱۳/دار جدید

---

(۱) فارسی کے پانچ مصادر ہیں: گذشتن، گذاشتن، گذاردن، پذیرفتن، گزاردن، شروع کے چار مصادر میں "ذ" ہے اور آخری میں "ز" ہے۔ گزاردن "ز" والے مصدر سے جو الفاظ مشتق ہوں گے، وہ "ز" ہی سے لکھے جائیں گے۔ اس کے معنی ہیں پیش کرنا، ادا کرنا شرح کرنا۔ جیسے: گزارش، نماز گزار، تہجد گزار، خدمت گزار، مال گزاری، شکر گزاری وغیرہ

؎ اے شمع! تیری عمر طبعی ہے ایک رات ☆ ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے (حرف شیریں)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت اجرائے طعام از کوٹہ

قابلِ صد تعظیم وتکریم حضرت مہتمم صاحب! زید مجدکم السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت مہتمم صاحب! نہ چاہتے ہوئے بھی یہ عرض و اظہار میری مجبوری ہے کہ نیاز مند کا تعلق ایک غریب گھرانے سے ہے۔ اور میرے اہل خانہ معمولی خرچ ہی مجھے دے سکتے ہیں۔ دوسری طرف ادارہ بھی ضابطے کا پابند ہے۔ اور بلا شبہ اس کے لیے وہی مناسب ہے۔ بس آں جناب کی طلبہ کے درمیان معروف سخاوت اور رحم دلی کی شہ پر؛ ایک غریب، اجنبی اور غیر سفارشی طالب علم کی یہ درخواست اس یقین کے ساتھ پیش خدمت ہے کہ آں حضور اپنے مخصوص کوٹے سے اجرائے طعام کا حکم فرما کر ایک پردیسی طالب علم کے لیے تحصیل علم کی راہ آسان فرمائیں گے۔

ربِ کریم آپ کو کمزوروں، ناداروں اور بے سہاروں کا مرکزِ امید بنائے رکھے! آمین۔

والسلام

امیدوارِ عنایت: مہدی حسن (رائے بریلی) داخل ششم عربی

فارم نمبر: ۳۴۲

۷ رشوال المکرم ۱۴۳۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت رخصت

بخدمت محترم ناظمِ تعلیمات صاحب!　مدظلکم العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی![1]

درخواست گزار (عتیق الرحمان) کو گھر سے آئے ہوئے تین ہفتے ہوگئے ہیں۔ آج بموقعۂ جمعرات والدین کی زیارت کے لیے[2] گھر جانا چاہتا ہے۔

آں جناب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ دو یوم مؤرخہ: ۳، ۴ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ کی رخصت منظور فرمائیں۔

والسلام

قبولیت کی امید کے ساتھ: عتیق الرحمان تیوڑہ

درجہ: ہفتم عربی

---

(۱) ندائیہ (!) یہ علامت منادی؛ یعنی جس کو پکارا جائے، کے بعد لگائی جاتی ہے۔ جیسے: حضرات !، دوستو!، پیارے بچو!، حضرت صدر صاحب!، مہتمم صاحب! وغیرہ۔

(۲) لیے، اگر "ی" سے پہلے زیر ہو تو، "ی" ہی سے لکھا جائے گا۔ جیسے: "دیے" "کیے" "لیجیے" "بولیے" "تولیے" وغیرہ؛ لیکن جب "ے" سے پہلے زبر ہو، تو ہمزے سے لکھا جائے گا۔ جیسے: "گئے" "نئے" "نئی" وغیرہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم ناظم تعلیمات صاحب! دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور والا!

مؤدبانہ عرض ہے کہ مجھ کو گھر سے آئے ہوئے؛ اگرچہ ایک ماہ- جو رخصت کے لیے شرط ہے- نہیں ہوا؛ (۱) لیکن ایک اہم ضرورت سے گھر جانا، ناگزیر ہو گیا ہے۔

اس لیے آں جناب سے گزارش ہے کہ دو یوم مورخہ: ۷،۸؍ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ کی رخصت منظور فرمائیں۔ ممنون ہوں گا۔

والسلام

محمد عثمان.........

درجہ: اول عربی

---

(۱) وقفہ (؛) اسکا استعمال جملوں کے بڑے بڑے اجزاء کے درمیان ہوتا ہے۔ جہاں سکتے (،) کے مقابلے میں زیادہ ٹھہراو کی گنجائش ہو۔ (ب) جملے کے اجزا پر زور دینے کے لیے بھی یہ علامت آتی ہے۔

؎ آنا، تو خفا آنا؛ جانا، تو رُلا جانا ☆ آنا ہے، تو کیا آنا؛ جانا ہے، تو کیا جانا

(ج) اسی طرح جملوں میں "ورنہ" "اس لیے" "اگرچہ" "لیکن" وغیرہ جیسے الفاظ ہم رشتہ سے پہلے بھی یہ علامت آتی ہے۔

(تفصیل کے لیے حرف شیریں)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت ناظم تعلیمات صاحب ! دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت المکرّم!

مؤدبانہ عرض ہے کہ میں ایک اہم ضرورت سے اپنے بھائی (۱) -جو دھلی میں رہتے ہیں- کے پاس جانا چاہتا ہوں۔

اس لیے مہربانی فرماکر ۳ / یوم مؤرخہ: ۱۹ تا ۲۱ / ذوالحج ۱۴۲۹ھ رخصت منظور فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

والسلام

آپ کا شاگرد: نوید عالم پٹولی

درجہ: ....

کمرہ ....

(۱) خط (-) اس علامت کا استعمال، جملہ معترضہ کے شروع اور آخیر میں ہوتا ہے۔ جیسے: میری رائے ہے- اگرچہ میں کیا اور میری رائے کیا؟ - کہ آپ اس بارے میں جلدی نہ کریں۔ (ب) جب کئی لفظ کسی سابقہ لفظ کی تشریح میں لکھے جائیں- جیسے: سارا شہر- درخت، مکانات، سڑکیں- کہرے کی لپیٹ میں تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برائے اضافہ درر خصت

بخدمت محترم ناظم تعلیمات صاحب! دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ضروری عرض یہ ہے کہ تابع فرماں: محمد انتظار کو رخصت کے مطابق آج ہی شام کو مدرسے واپس ہونا تھا؛ لیکن اچانک چھوٹے بھائی کی طبیعت خراب ہوگئی، جس کی وجہ سے میرا گھر رہنا ضروری ہوگیا۔

صورتِ حال کے پیشِ نظر مزید ۲ دن کی رخصت کے لیے یہ عریضہ بدست بھائی احمد پیشِ خدمت ہے۔

امید ہے کہ عذر مسموع ہوگا۔

طالب دعا: محمد انتظار متعلم مدرسہ ہٰذا

درجہ:..........

۱۲/شوال المکرّم ۱۴۳۱ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم صدر صاحب! دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب والا کی خدمت میں مؤدبانہ عرض ہے کہ احقر آج بموقعۂ جمعرات، ایک ضرورت سے اپنے ماموں کے ہاں ٹنڈ ھیڑہ جانا چاہتا ہے۔

آں جناب سے گزارش ہے کہ میرے حق میں ایک روز مؤرخہ یکم ربیع الاول بروز جمعرات (شام) سے کل شام تک رخصت منظور فرمائیں۔

نوازش ہوگی۔

والسلام

عرضی گزار: نجم الثاقب............

درجہ:........................

یکم ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت رخصت

محترم استاذ صاحب! زید مجدکم السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آں جناب کی خدمت میں ادب کے ساتھ عرض ہے کہ میری والدہ صاحبہ کی طبیعت کئی روز سے خراب ہے۔ وہ مجھ سے ملنا چاہتی ہیں اور مجھے بھی ان کی زیارت وعیادت کا بڑا اشتیاق ہورہا ہے۔

اس لیے آں جناب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ ۳/یوم مورخہ: ۳ تا ۵/ذی قعد ۱۴۲۸ھ رخصت منظور فرمائیں۔ مہربانی ہوگی۔

والسلام

دعاجو: محمد اکرام رانچی

درجہ : دوم عربی

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت محترم استاذ صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حضور والا!

مدرسے کے تعطیلی اصول کے برخلاف،[1] درمیان ہفتے میں رخصت چاہنے کا باعث یہ ہے کہ تقدیر الٰہی سے میرے ماموں، سڑک حادثے میں زخمی ہو گئے ہیں؛ اور وہ مظفر نگر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ مجھے ان کی عیادت کے لیے ایک یوم مؤرخہ: ۵ر شعبان المعظم (از صبح تا شام) رخصت درکار ہے۔ آپ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ رخصت منظور فرمائیں۔

والسلام

محتاج دعا: محمد عفان ٹنڈ ہیڑہ

جماعت: سوم عربی

مؤرخہ: ۵ر شعبان ۱۴۳۳ھ

---

(۱) سکتہ (،) یہ علامت سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ مختصراً ملاحظہ کریں۔ (الف) الفاظِ مفردہ کے عطف میں۔ مثلاً: محبت، اخلاق، نرم خوئی اور دل جوئی سے، مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ (ب) چھوٹے جملوں کے عطف میں، جن سے مل کر بڑا جملہ بنتا ہے۔ جیسے: استاذ آئے، درسگاہ میں داخل ہوئے، مسند پر بیٹھے اور سبق پڑھایا۔ (ج) شرط و جزا کے درمیان۔ جیسے: اگر ہم جانتے داغ جدائی، نہ کرتے اتنی الفت تم سے بھائی۔ (د) اسم موصول اور صلے کے درمیان۔ جیسے: انسان وہ ہے، جسکے اندر انسانیت ہو۔ نظم و نثر کی پیچیدگی کو ختم کرنے کے لیے بھی یہ علامت استعمال ہوتی ہے۔ جیسے: نہیں بہار کو فرصت، نہ ہو، بہار تو ہے طراوت، چمن و خوبی ہوا، کہیے "رحمت حق بہانہ می جوید، بہا، نہ می جوید" اردو میں سیرت کی شاہکار کتاب، سیرت النبی ہے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رخصت علالت

عالی جناب استاذ صاحب! دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت الاستاذ!

مؤدبانہ عرض ہے کہ[1] میں بوجہ علالت درسگاہ میں حاضر نہ ہوسکا۔ اس لیے آنجناب سے درخواست ہے کہ احقر کے حق میں آج کی رخصت علالت منظور فرمائیں۔

والسلام

طالب دعا: محمد راغب (بجنور)

۷/شوال المکرّم ۱۴۳۰ھ = ۸ جنوری ۲۰۱۰[2]

---

(۱) لفظ "کہ" کو "کہہ" کہنی دار "ہ" سے لکھنا - جو بہت سے لوگوں کی عادت ہے- غلط ہے۔ (حرف شیریں)

(۲) مروج املا میں سن عیسوی کے نشان "ء" کا رواج بھی کم ہو رہا ہے اور اس کی جگہ لفظ "حالیہ" لکھنے کی تجویز دیا جا رہا ہے۔ (انتخاب نثر اردو)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت رخصت بیماری

محترم صدر المدرسین صاحب!..................

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آں جناب کی خدمت عالیہ میں ادب کے ساتھ عرض ہے کہ میں کئی روز سے بیمار ہوں اور مقامی دوائیوں سے کوئی افاقہ نہیں ہوا؛ اس لیے گھر جا کر علاج کرانا چاہتا ہوں۔

آں حضور[1] سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ احقر کے حق میں تا افاقہ رخصت علالت منظور فرمائیں۔

والسلام

طالب دعا: محمد راغب تیوڑہ

مؤرخہ: ۱۳ر جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ

---

(۱) لفظ "حضور" کے شروع میں "آں" اور آخر میں "والا" یعنی "آں حضور والا" لکھنا غلط ہے! لیکن ہمارے علاقے کے طلبہ یہ غلطی کرنے سے کم ہی چوکتے ہیں!! اسی طرح ہمارے طلبہ "عرض گزارش" لکھا کرتے ہیں، سو یہ بھی غلط ہے، صرف عرض یا صرف گزارش یعنی ان دو لفظوں میں سے ایک لکھنا چاہیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت جناب ناظم تعلیمات صاحب! زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت!

مؤدبانہ عرض ہے کہ درخواست گزار کا "**عقدِ مُناکحت**" مؤرخہ: ۱۲/ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ، بروز شنبہ ہونے والا ہے۔

آں جناب سے بہ ادب گزارش ہے کہ پانچ یوم مؤرخہ: ۱۱ تا ۱۵/ ربیع الثانی رخصت منظور فرمائیں۔ نیز آپ سے ملتجی ہوں کہ مؤرخہ: ۱۵/ ربیع الثانی بروز منگل بوقت دوپہر طعام ولیمہ مسنونہ تناول فرما کر ممنون فرمائیں۔

والسلام

بامیدِ قبول: محمد عابد پموڑہ

۱۱/ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت جناب ناظم ....صاحب! زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی!

مؤدبانہ عرض ہے کہ احقر کو ایک ناگہانی امر کی وجہ سے گھر سے لوٹنے میں دو یوم کی تاخیر ہوگئی، جس کا بہت احساس ہے۔

آں جناب سے عاجزانہ گزارش ہے کہ یہ غیر حاضری معاف فرمادیں اور مؤرخہ: ۱۳ر ربیع الثانی بروز پیر حسب سابق کھانا جاری کرنے کا کرم فرمائیں۔

والسلام

العارض: محمد شاداب..............

درجہ:

مؤرخہ: ۱۳ر ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

Scanned by CamScanner

باسمہ تعالیٰ

قابل صد احترام حضرت ناظم تعلیمات صاحب! زید مجدکم السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت المکرّم!

اس عریضے کے ذریعے، جماعت ''سوم عربی'' کی یہ خواہش و آرزو جناب والا کی خدمت میں پیش کرنی ہے کہ ہم ''شرح تہذیب'' حضرت مولانا.................صاحب سے پڑھنا چاہتے ہیں۔

استاذِ محترم مولانا.................کے تئیں۔ جن کے زیر تدریس فی الحال یہ کتاب ہے۔ عزت واحترام اور عقیدت میں کمی پر محمول نہ کرنے کی درخواست کے ساتھ، نہایت ادب ولجاجت سے گزارش ہے کہ کتاب کی تبدیلی فرما کر احسانِ عظیم فرمائیں۔ آں جناب کے طلبہ کے ساتھ مشفقانہ وہمدردانہ تعلق کے پیش نظر یقین ہے کہ یہ درخواست قبول فرما کر ہمارے دلوں کو اطمینان کی دولت سے نوازیں گے۔

والسلام

جماعت سوم عربی (خادم الاسلام)

۱۱ر ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت تبدیلِ مضمون

بخدمت ناظم تعلیمات صاحب! دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی!

نہایت ادب کے ساتھ عرض ہے کہ میں، اردو کی ''چوتھی کتاب'' سالِ گذشتہ پڑھ چکا ہوں۔ اور آپ کی دعاؤں سے اردو: پڑھنا لکھنا مناسب ہے؛ لیکن انگلش سے بالکل ناواقف ہوں، اور حالات کے پیشِ نظر آئندہ (۱) تعلیم جاری نہ رکھ سکوں گا۔

اس لیے آنجناب سے عاجزانہ گزارش ہے کہ اردو کے چوتھے گھنٹے میں انگلش پڑھنے کی اجازت دے کر احسان فرمائیں۔

آپ کی طلبہ کے ساتھ شفقت ومحبت اور ہمدردی کی بنا پر، میرا یقین ہے کہ درخواست کو شرف قبولیت سے نوازا جائے گا۔

والسلام

بامید قبول: فہیم احمد (مظفر نگر)

۱۴۲۸/۱۲/۲ھ

---

(۱) آئندہ، نمائندہ، پائندہ، آزمائش، نمائش، ستائش، وغیرہ کو ''ی'' سے نہیں لکھا جائے گا۔ اسی طرح عربی کے الفاظ: قائم، دائم، شائق، شائع، وغیرہ کو بھی ''ہمزے'' کے ساتھ لکھا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بابت تبدیل درجہ

قابل صد تکریم واجب الاطاعت ناظم تعلیمات صاحب! عمت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آنجناب کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ عرض ہے کہ بلاشبہ امسال ناچیز کے درجے کی تبدیلی (جناب قاری عبد القدوس کے بجائے قاری عبد السمیع کے درجے میں) ضرور کسی اہم مصلحت ہی سے ہوگی؛ لیکن حضور! استاذِ اول کے ساتھ دیرینہ عقیدت، مزاجی موافقت اور عمومی ہم آہنگی کی بنا پر میری عاجزانہ درخواست ہے کہ خادم کو حضرت قاری صاحب ہی سے استفادے کا موقع دیا جائے۔ میں عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کسی بھی طرح کی شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔

آنحضور کی معروف شفقت اور طلبہ کے ساتھ ہمدردی کے پیش نظر یقین ہے کہ عاجز کی یہ درخواست ضرور قبول فرمائیں گے۔

والسلام

احقر محمد نعمان ساکن نیا گاؤں (مظفر نگر)

درجہ:

بتاریخ: ۳۰/ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت تبدیل کمرہ

بخدمت جناب ناظم دارالاقامہ صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت المکرّم!

مؤدبانہ عرض ہے کہ آں جناب نے میرے لیے، کمرہ نمبر:۹ر تجویز فرمایا تھا۔ اور میں آج تک وہیں رہ رہا ہوں؛ لیکن سوءاتفاق کہ وہاں کچھ چیزیں میری طبیعت سے میل نہیں کھاتیں، جس بنا پر مجھے اپنی تعلیم متأثر ہونے کا قوی اندیشہ ہے! لہٰذا آں حضور سے درخواست ہے کہ میری سیٹ کمرہ نمبر ۲۴ر تحتانی میں۔ جہاں میرے ایک قدیم رشتے دار رہتے ہیں۔ تبدیل فرما کر احسان فرمائیں۔

امید ہے کہ درخواست قبول فرمائیں گے۔

والسلام

آپ کا شاگرد: عبدالخالق کھتولی

۲۸ رشعبان المعظم ۱۴۳۱ھ = ۱۵ مارچ ۲۰۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت اقدس حضرت مہتمم صاحب! زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت المکرّم!

ضروری عرض یہ ہے کہ میں نے داخلہ فارم پر "غلطی" سے اپنے دستخط انگلش میں کردیے ہیں، جبکہ میری عادت اردو میں دستخط کرنے کی ہے۔

اس لیے(۱) آپ سے عاجزانہ گزارش ہے کہ میرا داخلہ فارم (برائے اصلاح دستخط) عنایت کیے جانے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔

امید ہے کہ درخواست قبول فرمائیں گے۔

والسلام

زحمت کے لیے نادم: فرید احمد

فارم نمبر: ۷۸۶

۷/۳/۱۴۲۹ھ

---

(۱) اگر "ے" سے پہلے کسرہ ہو، تو "ے" سے لکھا جائے گا۔ جیسے: دیے، کیے، دیجیے، بولیے، کھولیے، تولیے، وغیرہ۔ اور اگر "یے" سے پہلے حرف پر زبر ہو تو "ہمزے" سے لکھیں گے۔ جیسے: گئے، نئے، نئی، وغیرہ۔ لیکن فرمایئے، جایئے، کھایئے، سویئے کو "یے" سے پہلے ہمزہ لگا کر لکھیں گے؛ کیوں کہ یہ اصلاً (فرما+ایے=فرمایئے) ہے۔ (حرف شیریں)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت حضرت ناظم مسابقہ صاحب! زیدت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالی جناب!

مؤدبانہ عرض ہے کہ احقر بھی ''انجمن زینت القرآن'' کے مسابقے میں شرکت کا خواہش مند ہے، اور مسابقے کے لیے منتخب موضوعات میں سے ''ختم نبوت'' کے موضوع پر تقریر کرنا چاہتا ہے۔

امید ہے کہ درخواست قبول فرما کر حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

والسلام

درخواست کنندہ: محمد طاہر میواتی

مؤرخہ:..................

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت جناب ناظم صاحب! زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالی جاہ!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ ناچیز .... متعلم جماعت ششم عربی، النادی العربی کے ''خارجی پروگرام'' میں شریک ہوکر مشق کرنا چاہتا ہے۔

امید ہے کہ استفادے کا موقع دے کر ممنون فرمائیں گے۔

زبیر احمد سلطان پور

۵/ذی قعدہ(۱) ۱۴۲۶ھ

(۱) تاریخ لکھنے میں مہینے کا نام اور سال کی کیفیت مکمل لکھنی چاہیے مثلاً: ۹/رجب ۱۴۳۳ھ۔ اس طرح نہ لکھنا چاہیے ۹/۷/۳۳ھ، کیونکہ اس طرح لکھنے سے پڑھنے والے کی طبیعت پر خواہ مخواہ بار پڑتا ہے اور غلط سمجھنے کا بھی امکان رہتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قابلِ احترام ناظمِ دارالاقامہ صاحب! مدظلک العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت المکرم!

نہایت ادب کے ساتھ عرض ہے کہ میرے بھائی شہر ''بینگلور'' میں رہتے ہیں۔ اور میں بعض ضروری اور اہم کاموں کے لیے عید الاضحیٰ کی تعطیل میں ان(۱) کے پاس جانا چاہتا ہوں۔

آں حضور سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ کنسیشن فارم مذکورہ مقام کے لیے مرحمت فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔ والسلام

محبّ المرسلین اسعد نگر

عمر: ۱۸ر سال

مؤرخہ: ۲ر ذوالحج ۱۴۳۳ھ

(۱) بہت سے الفاظ، جو ملا کر لکھ دیا کرتے تھے، مثلاً: اسکیلیے انکیلیے، جنکا، انکو، اسکو، اسکے، انپر، یہ املا متروک ہو چکا ہے۔ آج کل یوں لکھا جائے گا: ''اس کے لیے'' ''ان کے لیے'' ''جن کا'' ''اس کو'' ''اس کے'' ''ان پر'' ''ان کے'' وغیرہ۔
(حرفِ شیریں)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت گرامی قدر ناظم دارالاقامہ صاحب! زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت!

ندامت وافسوس کے ساتھ عرض ہے کہ احقر کا[1] "شناخت نامہ" پرسوں: ۱۲؍جمادی الثانیہ ۱۴۱۵ھ سے غائب ہے۔ اور تلاش بسیار کے بعد بھی کوئی سراغ نہیں ملا۔ صورتِ حال کی اطلاع اور نئے شناخت نامے کے حصول کے لیے یہ درخواست پیش خدمت ہے۔

امید ہے کہ نیا کارڈ دیے جانے کی اجازت دے کر ممنون فرمائیں گے۔

والسلام

عبدالغفار کھرنجہ (اتراکھنڈ)

فارم نمبر: ۳۰۶

مؤرخہ: ۱۴؍جمادی الثانیہ ۱۴۱۵ھ

---

(۱) واوین (" ") کسی شخص کی بات یا کسی کتاب کی عبارت جوں کی توں لکھنی ہو، تو یہ علامت لگاتے ہیں۔ جیسے: استاذ محترم فرماتے تھے: "اعلیٰ استعداد پیدا کرو، ہمیشہ اسی کی مانگ رہی ہے اور رہے گی"۔ اسی طرح جملوں میں، اہمیت کے پیش نظر، کسی خاص نام ومقام کو بھی واوین میں لکھتے ہیں۔ جیسے: عصری علوم سے آراستہ کرنے میں "سرسید احمد خاں" کا اہم کردار ہے جو "مسلم یونیورسٹی" کی شکل میں آج "ہندوستان" میں قائم ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت اقدس حضرت ناظم تعلیمات !   زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

حضرت !

عرضی گزار..................فارم نمبر: .... دیو بند میں واقع ''نیشنل بینک'' میں کھاتہ کھلوانا چاہتا ہے۔

اس لیے آپ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ ''تصدیق نامہ برائے بینک'' مرحمت فرما کر احسان فرمائیں۔

والسلام

درخواست دہندہ: نظر محمد..................

۲۹ جمادی الثانیہ، ۱۴۲۷ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم ناظم اعلیٰ صاحب! زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور والا!

عرض یہ ہے کہ میں نے اپنی ماہانہ فیس، ۲۴/ذی الحجہ ۱۴۳۰ھ کو ادا کر دی تھی؛ مگر ناظم صاحب شاید اندراج کرنا بھول گئے اور دوبارہ فیس ادا کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں، جس سے میری تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔

آپ سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ براہِ کرم میری پریشانی حل فرمائیں۔

والسلام

آپ کا خادم: محمد زکریا متعلم مدرسہ ہٰذا

مؤرخہ: ....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت عالی مقام جناب پرنسپل صاحب!
(مولانا آزاد میموریل ہائی اسکول)

سلام واحترام.................................امید کہ مزاج بخیر ہوگا

بعد تسلیمات! میں حامل عریضہ کی والدہ آنجناب کی خدمت میں اس امید کے ساتھ یہ عریضہ لکھنے کا شرف حاصل کر رہی ہوں کہ آپ ایک مسکین کی درخواست پر سنجیدہ غور فرمائیں گے۔

محترم! یہ بچہ ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہے، اس کے بوڑھے باپ ہی گھر کے تنہا مرد ہیں، جو محنت مزدوری کر کے ہم آٹھ افراد کی کفالت کرتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں اگر اس بچے کو ادارے کی طرف سے مراعات نہیں ملتی ہیں، تو مجبوراً ہمیں اپنی اور بچے کی آرزوؤں کا خون کرتے ہوئے، اس کا تعلیمی سلسلہ بند کرنا پڑے گا، جو یقیناً ہمارے لیے ایک حادثہ ہوگا، جو کم از کم آپ کے عہد میں نہیں ہونا چاہیے! میں نے اس کے والد سے کہا تھا کہ وہ مایوس نہ ہوں اور خود جا کر اپنی صورت حال عرض کریں۔ انھوں نے مجھ سے وعدہ کرلیا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ ہمت نہ کر پائے۔ مجبوراً عرض حال کی یہ چند سطور لکھ رہی ہوں اور یقین رکھتی ہوں کہ صورت حال سے آگہی کے بعد، اپنے اس بچے کو "عدم ادائیگی فیس" کا حق دیکر ہمارے دلوں کو اطمینان کی دولت عطا کریں گے۔ یقیناً یہ آپ کا احسان ہوگا اور آپ بجا طور پر اس کے اہل ہیں! رب کریم آپ کو غریبوں، مسکینوں اور بے سہاروں کا، سہارا بنائے رکھے۔ آمین یا رب العلمین۔

والسلام
قبولیت کی امید کے ساتھ: حامل عریضہ کی والدہ
مؤرخہ: ۲ر صفر ۱۴۲۸ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محسن و مشفق حضرت مہتمم صاحب! دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالی جناب!

مؤدبانہ عرض ہے کہ اس وقت رات میں جنریٹر سے روشنی کا نظم ۱۰ بجے تک ہے۔ ہماری عاجزانہ درخواست ہے کہ یہ وقت بڑھا کر ۱۱ بجے تک کردیا جائے؛ جس سے تعلیمی کام بخوبی انجام پاسکے۔

آپ کی تعلیم کے ساتھ دلچسپی اور طلبہ کے ساتھ ہمدردی کے تناظر میں یقین ہے کہ درخواست ضرور شرف قبولیت حاصل کرے گی۔

والسلام

منجانب:............

۱۹/ جمادی الاولی ۱۴۲۹ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت وظیفہ موقوف کا اجرا

مشفق ومحترم جناب ناظم صاحب! دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت المکرّم!

عرض یہ ہے کہ گذشتہ ماہانہ امتحان میں نمبرات کی کمی کی بنا پر، میرا وظیفہ بند ہوگیا تھا؛ لیکن اس امتحان میں بحمد اللہ آپ کی دعاؤں سے میرے نمبرات اچھے ہیں یعنی میرا اوسط ۳۹ رہا ہے۔

اس لیے گزارش ہے کہ حسبِ سابق اجرائے وظیفہ کا حکم صادر فرما کر ممنون فرمائیں۔

والسلام

عرض گزار: تنویر عالم تیوڑہ

فارم نمبر: ۳۴۶

۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت اقدس حضرت ناظم تعلیمات صاحب! دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ کتاب ''ہدایۃ النحو'' بحمد اللہ مجھے اچھی یاد ہے اور پرچہ بھی اچھا کیا تھا؛ لیکن نہ معلوم کیوں نمبر بہت ہی کم ہیں یعنی صرف ۳۰؛ جب کہ باقی سبھی کتابوں میں ۴۰ر سے زائد نمبر ہیں؟(۱)۔

میری خواہش ہے کہ میرے اطمینان کی خاطر کاپی دوبارہ چیک کرائی جائے۔

والسلام

العارض: عنایت اللہ کشمیری

فارم نمبر: ۲۵۴

مؤرخہ: ۳ر ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

(۱) فجائیہ (!) کسی خاص کیفیت اور جذبے کے اظہار کے وقت یہ علامت لگائی جاتی ہے۔ جیسے: حیرت، غصہ، اور حقارت وغیرہ۔ جذبے کی شدت میں کمی بیشی کے اعتبار سے ایک سے زیادہ علامتوں کا استعمال بھی ہوتا ہے جیسے: ''میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں'' ! سبحان اللہ! بہت خوب !، معاذ اللہ !، اُلّو ! بس کرو !، رہنے دو !!، فرقہ واریت اور ملک کی ترقی!!! محال ہے۔ یہی علامت منادیٰ پر آئے تو ''ندائیہ'' کہلاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منبسی محسنی محترم استاذ صاحب!　　　زید مجدکم العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت الاستاذ! اپنی نادانی، نالائقی اور جہالت سے آپ کی شان میں گستاخی کرنے کے بعد؛ افسوس، ندامت اور دکھ کی، جو کیفیت ہے! سچ یہ ہے کہ میں اس کو بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ حضرت الاستاذ! بے شک میرا قصور بڑا ہے، جرم سنگین اور ناقابلِ معافی ہے؛ لیکن میں چھوٹا ہوں، آپ بڑے ہیں نیز آپ کی صفت عفو اور شفقت مثالی ہے؛ اس لیے میں نہایت عاجزی کے ساتھ درخواست کرتا ہوں کہ آپ میرا جرم معاف فرمادیں، اور اپنی پہلی سی عنایتوں سے نواز کر اپنے ایک کم عقل شاگرد کو برباد ہونے سے بچالیں۔ میں اپنے قصور پر بے حد شرمندہ ہوں اور آئندہ نہ کرنے کا عہد کرتے ہوے معافی کا خواست گار ہوں۔ یقیناً یہ معاف کردینا آپ کا زبردست احسان ہوگا اور بجا طور پر آپ اس کے اہل ہیں!!

احقر کو آپ کی وسیع الظرفی اور طلبہ کے ساتھ بے مثال محبت و ہمدردی؛ خصوصاً اپنے ساتھ دیرینہ احسانات کے تئیں یقین ہے کہ آں حضور مجھے ضرور معاف فرمادیں گے۔

نادم: معراج الدین (جھارکھنڈ)

۲۷ر جمادی الاولیٰ ۲۹ھ

باسمہ تعالیٰ

گرامی قدر ناظم دار الاقامہ صاحب!   زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور!

عرض گزار کمرہ نمبر ۷ رمیں رہتا ہے، جہاں بعض ساتھیوں کے "ناکردنی مشاغل" رہتے ہیں، جو دوسروں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ آں جناب سے۔ نام کے اخفا کے ساتھ۔ درخواست ہے کہ اس طرف خصوصی توجہ فرمائی جائے۔

قابل وضاحت ہے کہ آپ کو تکلیف دینے کی وجہ صرف یہ ہے کہ "حلقہ انتظامیہ" کو اب سے پہلے اطلاع دی جا چکی ہے!

سابقہ اطلاع کی نقل بغرض تاکید وملاحظہ ساتھ میں منسلک ہے۔

والسلام

محمد ہارون..................

مؤرخہ: ۱۴ رربیع الاول ۱۴۳۱ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت صفائی

بخدمت ناظم .... صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی!

صفائی وستھرائی کے حوالے سے آں جناب کے انتہائی نظیف الطبع اور فرائض منصبی کی ادائیگی میں کافی مستعد ہونے کے باوجود؛ بالاخانے کی بیت الخلائیں اور اطراف کی گندگی کا سبب؛ صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ متعلقہ ملازمین آپ کی نرم مزاجی سے غلط فائدہ اٹھارہے ہیں!!

اس عریضے سے اسی جانب آپ کی توجہ مبذول کرانا مقصود ہے۔

امید ہے کہ آپ کی فوری توجہ اور ٹھوس اقدامات کے لیے اس عریضے کا متوقع فائدہ ہوگا۔

منجانب: طلبۂ..................

جامعہ فلاح دارین بلاس پور

۲۳ محرم الحرام ۱۴۳۱ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت .... صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی!

اگر مسئلہ حساس نوعیت کا اور عمومی نہ ہوتا، تو احقر ہرگز ایک غیر مہذب رویہ رکھنے والے ملازم کی شکایت نہ کرتا۔

واقعہ یہ ہے کہ تقسیمِ طعام کے عملے میں ''عبدالجبار'' نامی شخص انتہائی بدزبان، ناشائستہ اور منہ پھٹ آدمی ہے۔ تقریباً ہر طالب علم کو اس کے غلط رویے سے شکایت ہی نہیں؛ بلکہ اشتعال ہے، جو خدانخواستہ کسی بھی ناخوش گوار واقعے کا سبب ہوسکتا ہے!

امید ہے کہ آں جناب صورت حال سے آگہی کے بعد، شخص مذکور کے لیے مناسب کارروائی عمل میں لاکر ماحول کو اطمینان بخش بنائیں گے۔

والسلام

اللہ تعالیٰ آپ کے فیض کو عام وتام فرمائیں۔

دین محمد بوڈینوی

مؤرخہ: ....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قابل صد ستائش معتمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور!

صفائی کے حوالے سے گذشتہ عریضے کے بعد، آپ کی طرف سے کیے گئے اہم اور ٹھوس اقدامات پر؛ طلبہ میں آپ کے تئیں احسان مندی کے پاکیزہ جذبات، نیک خواہشات اور ذکرِ جمیل کے، جو چرچے دیکھنے اور سننے کو ملے؛ بلاشبہ وہ بہت ہی مبارک اور نیک فالی کی علامت ہے۔ رب کریم اس کو دیر پائی اور ترقی سے نوازے۔

ہم سب کی طرف سے مِنت سِپاسی کے گہرے جذبات کے ساتھ بہت بہت مبارک باد قبول فرمائیں۔

والسلام

منجانب: ہم طلبۂ دار جدید

جامع العلوم

مؤرخہ: ۲؍ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بابت حصول سند

بخدمت اقدس جناب ناظم تعلیمات صاحب! مدظلکم العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالی جاہ!

مؤدبانہ عرض ہے کہ درخواست گزار نے، جامعہ ہذا سے ۱۴۲۵ھ میں دورۂ حدیث شریف سے فراغت حاصل کی ہے۔ اس وقت مجھے اپنی اسناد کی ضرورت ہے۔ آں جناب سے درخواست ہے کہ اسناد دیے جانے کا حکم فرما کر ممنون فرمائیں۔ والسلام

نام: ....

ولدیت: ....

سکونت: ....

ضلع: ....

صوبہ: ....

فارم نمبر: ....

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمتِ اقدس حضرت مہتمم صاحب! زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور والا!

ہم خدام انجمن ''اصلاح اللسان''، جناب والا کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ سابقہ روایات کے مطابق، انجمن کے ''اختتامی اجلاس'' کا زمانہ قریب آگیا ہے۔

آں جناب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اپنی صوابدید سے، کسی مناسب تاریخ کا تعین فرمادیں۔ اور اپنے قیمتی اوقات میں سے کچھ وقت اس اجلاس کی صدارت کے لیے مخصوص کرکے، پروگرام کو عظمت بخشیں اور ہم خدام کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

پذیرائی کی امید کے ساتھ: ہم خدام انجمن اصلاح اللسان۔

والسلام

مدرسہ بحرالعلوم (کشن پور)

۲۹؍رجب المرجب ۱۴۳۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی قدر جناب .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مقام خوشی ہے کہ امسال احقر کی دار العلوم دیوبند سے فراغت ہو رہی ہے، اس پُر مسرت موقع پر مؤرخہ: ۲۳ر شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ بروز جمعہ غریب خانے پر ''ظہرانہ'' کا نظم کیا ہے، جس میں آپ کو دعوت دیتے ہوئے بڑی خوشی ہو رہی ہے۔

امید کہ تشریف لا کر عزت افزائی فرمائیں گے۔

والسلام

آپ کا: محمد آصف

چشم براہ:..................

۲۹ر صفر المظفر ۱۴۲۹ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قابل صد عز و شرف حضرت مولانا رضوان صاحب! دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نیاز مند............... جناب والا کی خدمت میں اپنی یہ دیرینہ آرزو پیش کرتے ہوئے انتہائی خوشی محسوس کر رہا ہے کہ جناب والا کی مبارک تشریف آوری سے میرا غریب خانہ بھی فیض حاصل کرے۔

لہذا مؤدبانہ گزارش ہے کہ اگر ہو سکے، تو ۱۲ر محرم - کہ یہ موقعہ تعطیل ہے - نہیں تو پھر کسی بھی تاریخ میں غریب خانے کو اپنے قدوم میمنت کا شرف بخش کر، "ماحضر" تناول فرلیں اور بشرط بشاشت طبع، حاضرین کو نصائح فرمادیں۔

آپ کی غریب نوازی اور کریمانہ اخلاق سے یقین ہے کہ آں جناب مجھے، میرے اہل خانہ اور دیگر محبین کو شرفِ زیارت اور استفادے کا موقع عنایت فرما کر احسان فرمائیں گے۔

والسلام

خادم: (قاری) سہیل احمد............

۱۵ر شوال المکرّم ۱۴۲۵ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قابل صد احترام حضرت مولانا مفتی ابو جندل صاحب! زید مجدکم العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ خادم (............ناظم تعلیمات مدرسہ.........) ذمے داروں کی، یہ درخواست اور آرزو لے کر حاضر ہوا ہے، کہ امسال اس مدرسے کا سالانہ اجلاس- جو ۲۵/ربیع الثانی کو طے ہوا ہے- آں جناب ہی کی صدارت اور سرپرستی میں ہونے کا شرف حاصل کرے۔ اس لیے نہایت مؤدبانہ التجا ہے کہ آنحضور اپنے قیمتی اوقات میں سے کچھ وقت، اس علاقے کے لیے عنایت فرماکر اپنے فیوض وبرکات سے مستفید ہونے کا موقع مرحمت فرمائیں۔

آپ کی ذرہ نوازی اور کریمانہ اخلاق سے پوری امید ہے کہ آپ اس درخواست کو شرف قبولیت سے نوازیں گے۔

اللہ پاک آپ کو امت کے استفادے کے لیے صحت وسلامتی سے نوازے رکھے۔ آمین۔

والسلام

طالب دعا: محمد انتظار، خادم مدرسہ گکرولی

یکم ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی! ....سلام مسنون

اطلاعاً عرض ہے کہ مؤرخہ ۲/ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ = مطابق ۲۹ مارچ ۲۰۰۹ بروز اتوار (بوقت ۱۰ بجے دن)(۱) مدرسے میں طلبہ کے سرپرستوں کا ایک ضروری اجتماع رکھا گیا ہے؛ تاکہ طلبہ کی تعلیم وتربیت کا جائزہ اور آئندہ کے لیے مفید فکریں ہوسکیں؛ اسی موقع پر ششماہی امتحان کے نتائج بھی پیش کیے جائیں گے۔

امید ہے کہ اجتماع کی اہمیت کے پیشِ نظر آپ ضرور تشریف لائیں گے۔

فقط:

منجانب: دفتر تعلیمات خادم العلوم باغونوالی.

بقلم: قاری محمد فرمان قاسمی

مؤرخہ: ....

---

(۱) قوسین (( )) اس کا کام بھی تقریباً وہی ہے، جو خط کا ہے؛ ہاں کسی غیر مانوس لفظ کی وضاحت کے لیے عموماً اسی کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: وہ "انار" (دار العلوم دیوبند) الخ۔ جگر مرادآبادی (مشہور شاعر) اپنے سینے میں گداز دل رکھتے تھے۔ مولانا محمد ایوب صاحب (ناظم تعلیمات دار العلوم دیوبند) نیک طبیعت آدمی ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قابل صد احترام جناب مہتمم صاحب! مدرسہ بحر العلوم زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالی جناب!

عرض ہے کہ مدرسہ ہٰذا کا ''امتحان ششماہی'' حسب تصریح ذیل قرار پایا ہے: مؤرخہ ۲۵ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۷ جنوری ۲۰۰۸ بروز ہفتہ۔

آں جناب کو بحیثیت ممتحن مدعو کیا جارہا ہے؛ لٰہذا مؤدبانہ گزارش ہے کہ تاریخ مذکور پر (بوقت صبح ۷ بجے) تشریف لاکر طلبہ کی جانچ فرمالیں اور اپنے مفید مشوروں سے نواز کر عنداللہ ماجور وعندالناس مشکور ہوں۔

والسلام

الداعی: ایم انظار قاسمی

مؤرخہ: ....

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معائنہ امتحان

حامداً ومصلیاً اما بعد! آج بتاریخ ۲۲؍ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ مطابق ۹؍مارچ ۲۰۱۰ء کو حضرت مہتمم صاحب کی دعوت پر، مدرسہ ہذا میں بغرض ''امتحان ششماہی'' حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ تیسیر المبتدی، اردو کی تیسری، میزان الصرف اور ہدایۃ النحو کی جانچ سپرد ہوئی۔ ماشاء اللہ امتحان لے کر طبیعت کو بہت خوشی ہوئی، البتہ بعض چیزیں قابل توجہ ہیں:

☆ تیسیر المبتدی: قواعد اور گردانوں کے ساتھ، فارسی سے اردو، اردو سے فارسی کی مشق: تقریری وتحریری کرائی جائے۔ اسی طرح مصادر میں اردو سے فارسی پر مضبوط گرفت ہونی چاہیے۔

☆ اردو: املا میں خصوصاً شوشوں پر توجہ دینے کے ساتھ فی الوقت بعض الفاظ کے بدلے ہوئے املا کی طرف دھیان کی ضرورت ہے۔ اسی طرح ''سطر اول'' کے عمل اور رموزِ اوقاف سے بھی واقف کرایا جائے۔

☆ میزان الصرف: عربی سے اردو کے مقابلے میں، اردو سے، عربی کی مشق میں کمزوری محسوس ہوئی ہے۔ مثلاً: میں ہرگز جھوٹ نہیں بولوں گی، اس عورت پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے، ہم ضرور عدل کریں گی؛ جیسے جملے میزان کا طالب علم فرفر بولے اور لکھے۔

☆ ہدایۃ النحو: کثرتِ امثلہ سے قواعد کا استحضار کرایا جائے۔

(مولانا) محمد ارشد قاسمی جامعہ میرانپور

۲۲؍ربیع الاول ۱۴۲۳ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت حضرت مہتمم صاحب! ''شمس العلوم'' ٹنڈ ہیڑہ زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درخواست گزار کو بذریعہ اخبار ''صدق'' معلوم ہوا ہے کہ مدرسہ ہٰذا کے ''شعبۂ حفظ'' میں خالی اسامی کے لیے مدرس کی ضرورت ہے۔

یہ عاجز اس خدمت کو سعادت اور حسن توفیق کی علامت یقین کرتے ہوئے اپنے کو بطور امیدوار پیش کرتا ہے۔

حضور! امیدوار دار العلوم دیوبند سے فراغت کے بعد مدرسہ جامع العلوم و مدرسہ تعلیم القرآن میں حفظ پڑھا چکا ہے، الحمد للہ ہر دو جگہ خادم کے کام کی تعریف ہوتی رہی جس کی سند درخواست کے ساتھ منسلک ہے، اگر احکم الحاکمین کا فیصلہ، آپ کی منظوری کی صورت میں ظاہر ہوا۔ جس کے لیے میں پُر امید ہوں۔ تو بتوفیقِ ایزدی اپنے فرضِ منصبی کو شوق، لگن اور محنت سے انجام دینے کی بھرپور کوشش کروں گا۔

والسلام

امیدوار: .... علمی لیاقت: ....

تدریسی تجربہ: .... خصوصیت: ....

مؤرخہ: ....

نوٹ: اپنا نام مع ولدیت اور پورا پتہ فون نمبر سمیت درخواست کی دوسری جانب لکھا جائے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم حضرت الحاج مولانا............صاحب! زیدت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حاملِ رقعہ مولوی .... کو آپ کے پاس بھیجنے میں مجھے بڑی خوشی محسوس ہو رہی ہے، جن کے ذریعے مجھے یہ معلوم ہوا کہ آپ کو درجۂ ابتدائیہ کے لیے ایک مدرس کی ضرورت ہے۔ اور انھوں نے مجھ سے اس سلسلے میں سفارش چاہی۔

میں موصوف کو گذشتہ کئی برسوں سے جانتا ہوں، ان کی امانت و دیانت نیز لیاقت اور احساس ذمے داری سے اچھی طرح واقف ہوں۔ میرے خیال میں ایسی کوئی وجہ نہیں ہے، جس کی بنیاد پر آپ کو اس انتخاب میں پس و پیش کرنا پڑے۔ باقی سب خیریت ہے۔ مزید دعاؤں کی درخواست ہے۔

والسلام

آپ کا بھائی: محمد محسن (آگرہ)

۹/ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

Scanned by CamScanner

محترم بھائی احمد صاحب! السلام علیکم

امید کہ مزاج بخیر ہوگا۔

اللہ کرے کہ آپ ہمیشہ غریبوں اور بے کسوں کے کام آتے رہیں۔ حامل رقعہ مولوی عالم گیر سکندر پوری، میرے قدیم شناسا ہیں، ان کی امانت ودیانت سے میں اچھی طرح واقف ہوں۔

دراصل موصوف اس وقت کچھ پریشانی میں ہیں اور ان کو کچھ قرض کی ضرورت ہے۔ مجھے آپ کو یہ سفارشی تحریر لکھتے ہوئے کافی خوشی ہورہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو صاحب ثروت بنانے کے ساتھ، اپنے بندوں سے ''ہمدردی کا عظیم جذبہ'' بھی عطا کیا ہے۔ امید ہے کہ یہ جذبہ ترقی کرتا رہے گا اور ہم جیسے بھی سفارش کا اجر پاتے رہیں گے۔

والسلام

آپ کا مخلص: محمد مصطفیٰ لاوڑ

۲۹ رربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت حضرات ارکانِ شوریٰ! زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرات گرامی قدر!

یقیناً آپ حضرات سے یہ بات مخفی نہ ہوگی کہ ہم اکثر مدرسین کے معاش کا انحصار انھی مشاہروں پر ہے، جو حق الخدمت کے طور پر ہمیں مدرسے سے ملتے ہیں، جنھیں ہم لوگ کم کہنے کی جرأت تو نہیں کرتے؛ البتہ روز افزوں مہنگائی اور لوازماتِ زندگی بڑھ جانے کی وجہ سے اخراجات میں مشکلات ضرور ہیں، جس کی وجہ سے ذہنی یکسوئی وبے فکری متأثر ہو رہی ہے۔

حضرات عالی مقام! دراصل انھی حالات نے مجبور کیا کہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہم لوگ اپنی انتظامیہ سے یہ درخواست کریں کہ آپ حضرات حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اساتذہ کے مشاہروں کے بارے میں مناسب غور وفکر فرمائیں۔

آپ حضرات کی اعلیٰ ظرفی وبلند منصبی کے تئیں یقین ہے کہ اس ضروری امر کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانے میں مختصر سی اس درخواست کا متوقع فائدہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ادارے کی ہر طرح کی ترقی کے لیے آپ کو صحت وسلامتی سے نوازے رکھے۔ آمین

والسلام

منجانب: اساتذۂ مدرسہ............

بخدمت جناب مہتمم صاحب! زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی!

راقم السطور اپنی خواہش کے برخلاف، "بعض عوارض" کی بنا پر، نہایت دکھ کے ساتھ یہ درخواست پیش کرتا ہے کہ میں فی الحال مدرسہ ہذا میں مزید خدمت انجام دینے سے قاصر ہوں۔

اس لیے مجھے ۱۵/روز بعد مؤرخہ: ۱۹/شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ سے مستعفی سمجھا جائے۔ امید کہ قبول فرمائیں گے۔

والسلام

محمد افشان مدرس مدرسہ..........

مؤرخہ: ۵/شعبان ۱۴۲۹ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم "اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ"

السلام علیکم   امید کہ مزاج بخیر ہوگا۔

محترم بھائی عبداللہ پسر عبیداللہ مظفر نگر

یقیناً یہ خبر و ضاحت باعث خوشی ہوگی کہ ہماری جانب سے "عقد مُناکحت" کے لیے مؤرخہ: ۱۹/ذی قعد ۱۴۲۸ھ، مطابق ۱۷/ فروری ۲۰۰۹ء بروز ہفتہ طے پایا ہے۔

امید ہے کہ مذکورہ تعیین و تجویز سے بخوشی اتفاق کرتے ہوئے، طے شدہ وقت پر تشریف لاکر اہم فریضے سے فارغ ہونگے۔

والسلام

دعا جو و دعا گو: ....

چشم براہ: قمر الزماں، ابوذر، وغیرہ

مقام ....

نوٹ: یہ وہ تحریر ہے، جو لڑکی والے عموماً نائی کے ذریعے لڑکے والوں کے گھر "لال خط" کی صورت میں پہنچاتے ہیں۔ لال خط اور دوسری چیزوں کی پابندی چھوڑ کر، اس طرح کی سادی تحریر مناسب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب..........صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یقیناً یہ خبر باعث مسرت ہوگی کہ عزیزم محمد یحیٰ بن منظور الحسن کا "نکاح مسنون" حسب تصریح ذیل طے پایا ہے۔

مؤرخہ: ۲۷/ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ، ۷/مارچ ۲۰۰۹ء بروز بدھ

آں جناب سے التماس ہے کہ وقت مقررہ پر (بروز بدھ، بوقت صبح ۸/بجے) تشریف لاکر خوشی دوبالا فرمائیں۔ عنایت ہوگی۔

والسلام

داعی:..........

مقام:..........

بتاریخ: ۲/محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بتقریب شادی خانہ آبادی

"النکاح من سنتی"

گرامی قدر جناب.................. السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید کہ مزاج بخیر ہوگا۔

دختر جناب محمد قاسم کا عقد مسنون ھمراہ عزیزم محمد اسرار فرزند جناب محمد الیاس	عزیزم محمد احمد کا عقد مسنون ھمراہ دختر جناب محمد اشرف صاحب

حسب تصریح ذیل قرار پایا ہے۔ آپ سے تشریف آوری کی التماس ہے۔

متمنی شرکت

....

مورخہ..................

مطابق..................

دعوت ولیمہ..................

جشم براہ

....

الداعی: عزیز الرحمان

تنبیہ : شادی کارڈ میں لڑکی کے نام کا اظہار؛ بلکہ نمائش کسی بھی طرح درست نہیں، یہ غیروں کی تہذیب ہے ہمیں اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر آپ کو کارڈ ہی چھپوانا ہے تو اس میں لڑکی کا نام نہ ہونا چاہئے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابت صفائی

محترم آفیسر صحت !

سلام وآداب

نہایت ادب کے ساتھ گزارش ہے کہ ہمارے محلے میں سڑک پر کوڑے، کچرے اور گندگی کے ڈھیروں نے پورا ماحول خراب کر رکھا ہے۔ آمد و رفت مشکل ہونے کے ساتھ ساتھ، مختلف قسم کی بیماریوں کے خدشات پیدا ہو گئے ہیں!!

اس لیے ہم پرزور درخواست کرتے ہیں کہ صفائی کی طرف فوری توجہ فرما کر شکریے کا موقع عنایت فرمائیں۔

منجانب: اہالیان محلہ نئی بستی

۵/ ذی قعد ١٤٢٦ھ

Scanned by CamScanner

۹۹ منظوم اسماء حسنیٰ

کاوش: محمد رضوان قتیل پلاموی
استاذ حدیث: مدرسہ قاسم العلوم تیوڑہ، مظفر نگر

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں، جو ان کو یاد کرے گا، جنت میں داخل ہوگا۔ (رواہ الترمذی ص ۱۸۸/۲)

تیرے اچھے نام ہیں اللہ رحمٰن و رحیم ☆ تو ملِک ہے تو ہے قدوس و غنی تو عظیم
تو ہے مومن تو مہیمن تو سلام اور ذوالجلال ☆ تو قوی ہے تو ہے جبار و علی تو ہے کریم
تو ہی خالق تو ہی باری تو مصور تو شہید ☆ اول و آخر ہے تو ہی ظاہر و باطن علیم
تو ہی قابض تو ہی باسط، ضار، غفار و عزیز ☆ تو ہی خافض تو ہی رافع تو ہی قہار و حلیم
تو معز ہے تو مذل ہے تو سمیع ہے تو بصیر ☆ تو مجید و مالک و عدل متکبر تو حکیم
تو ہی رزاق و حکم ہے تو حسیب ہے اور رشید ☆ تو ہی فتاح و ولی ہے صاحب لطف عمیم
تو صبور و مقسم ہے مقتدر قادر صمد ☆ تو ہی مغنی تو ہی واجد تو حق ذات قدیم
تو لطیف و باعث و واسع، خبیر و بر ہے تو ☆ تو ہی تواب و عفو ہے اور غفور ہر اثیم
تو شکور و مقسط و جامع، رؤف و نور ہے ☆ مانع و نافع ہے جانا تجھ کو از قلب صمیم
تو معید و مبدیٔ و محصی ہے تو محیی، ممیت ☆ ہادیٔ و باقی ہے، وارث اور حمید ہر فہیم
تو کبیر و حی و قیوم متعالی تو حفیظ ☆ تو بدیع ہے تو ہے واحد کون ہے تیرا سہیم
تو ہی ماجد تو مقدم تو مؤخر تو مقیت ☆ تو حسیب و والی ہے اور تو ہی دیتا ہے نعیم
تو جلیل بے گماں ہے تو رقیب ہر زماں ☆ تو مجیب ہر دعا ہے دے صراط مستقیم
تو ودود و خلق ہے تو ہی ہے وہاب و وکیل ☆ ہے قتیل و ہر کی خواہش ملے تیرا حریم

☆☆☆☆☆☆

Scanned by CamScanner

Rs.70.00

NAIMIA BOOK DEPOT

DEOBAND-247554 (U.P.) INDIA

Ph: (01336) 223294(O) 224556(R) 01336-222491(FAX)

e-mail - naimiabookdepot@yahoo.com

Scanned by CamScanner